ریشی | اجداد | ریاضت | عوام الناس | اُنس

شیخ العالم رحمۃ اللہ علیہ

شیخ العالمؒ کا اصلی نام نورالدین تھا۔ لوگ انھیں نندہ ریشی، نورالدین ولی، علمدار کشمیر اور شیخ العالمؒ کے ناموں سے پکارتے ہیں۔ آپ کے آباء واجداد کشتواڑ کے راجا تھے جو بعد میں کشمیر چلے آئے۔ ''سلر سنز'' اسی راجا خاندان کے چشم و چراغ تھے جو نامور عالم دین سید حسین سمنانیؒ کے ہاتھوں مسلمان ہوئے۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ سلر سنز یاسمن ریشی کے ہاتھوں مسلمان ہوئے۔ ایمان لانے کے بعد سلر سنز کا نام شیخ سالار الدین رکھا گیا اور اُن کا نکاح سدرہ نام کی ایک پاکباز خاتون سے ہوا۔ یہ خاتون ''سدرہ موج'' کے نام سے مشہور ہوئی۔

جموں اینڈ کشمیر اسٹیٹ بورڈ آف اسکول ایجوکیشن

شیخ العالمؒ نے ۱۳۷۷ء میں جنم لیا۔ اس وقت آپ کے والدین ضلع کولگام کے ایک گاؤں کیموہ میں رہتے تھے۔ شیخ العالمؒ نے پیدا ہونے کے بعد اپنی ماں سدرہ موج کا دودھ نہیں پیا۔ اِس زمانے کی خدا دوست لل دید کا اِدھر سے گذر ہوا۔ انہوں نے شیخ العالمؒ کو گود میں لے کر کہا ’’چھے مالہِ چھے زہنہ ییلہِ نہٕ منٛد چھوکھ چھنہٕ کیاز چھُکھ منٛد چھان‘‘ یعنی دودھ پی لو جب تم جنم لینے سے نہیں شرمائے تو دودھ پینے سے کیوں شرماتے ہو۔ کہتے ہیں کہ ننھے شیخ نے یہ سُن کر دودھ پی لیا۔

شیخ نورالدینؒ بچپن سے ہی عبادت و ریاضت کی طرف مائل تھے۔ آپ کی شادی ڈاڈسرہ ترال میں اکبر دین کی بیٹی زے دید کے ساتھ ہوئی۔ آپ کے ہاں دو بچے بابا حیدر اور زون دید تولد ہوئے، لیکن دونوں چھوٹی عمر میں ہی وفات پا گئے۔

شیخ العالمؒ نے خوب عبادت کی، آپ نے انسان دوستی، خدا پرستی، مساوات، ہمدردی اور اُنس و خیر خواہی کا درس دیا۔ مذہبی روا داری، اتحاد اور بھائی چارا آپ کی تعلیمات میں شامل ہے۔ آپ نے عمر بھر اپنے اشعار کے ذریعہ دین کی تبلیغ۔ لوگوں کو اخلاقیات کی تعلیم دی اور عوام الناس کو دینداری سکھائی۔ آپ کے اشعار کو شُرکی کہا جاتا ہے، بالآخر آپ ۶۳ سال کی عمر پا کر رحمتِ حق ہوئے۔ آپ ضلع بڈگام کے مشہور قصبہ چرار شریف میں دفن ہوئے۔

ا۔ پڑھیے اور سمجھیے :

اجداد	:	جد کی جمع ، مراد باپ دادا
چشم و چراغ	:	بیٹا
پاکباز	:	نیک سیرت
ریاضت	:	عبادت
مساوات	:	برابری
اُنس	:	محبت
رحمتِ حق ہونا	:	وفات پانا ۔ فوت ہونا ۔ مر جانا

۲۔ سوچیے ، بتائیے اور لکھیے

☆ شیخ نورالدینؒ کن القاب سے جانے جاتے ہیں؟

☆ شیخ العالمؒ کی پیدائش کہاں ہوئی ؟

☆ شیخ العالمؒ کی شادی کہاں اور کس کے ساتھ ہوئی ؟

☆ شیخ نورالدینؒ کے دو بچوں کے نام لکھیے

☆ شیخ العالمؒ کے کلام کو کیا کہتے ہیں؟

۳. خالی جگھوں کو صحیح الفاظ سے پُر کریں:

لوگ انھیں .... کے نام سے بھی پکارتے ہیں

(نندریشی، ریشی)

شیخ العالمؒ .... میں پیدا ہوئے

(۱۳۷۸ء/ ۱۳۷۷ء)

آپ کے اشعار کو................ کہا جاتا ہے

(شُرکی واکھ)

آپ .... سال کی عمر میں وفات پاگئے

(۶۳/ ۷۳)

آپ کے آباء واجداد................ کے راجا تھے

(ڈوڈہ/ کشتواڑ)

۴. نوٹ بک پر لکھیے:

واحد	جمع	واحد	جمع
اب	آباء	جد	اجداد
شعر	اشعار	ولی	اولیاء
لقب	القاب	عبادت	عبادات

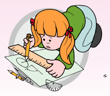

۵. اسم عام یا اسم نکرہ سے مراد عام شخص، عام جگہ یا عام چیز ہوتا ہے
مثلاً: لڑکا، گاؤں، سیب۔

اسم خاص یا اسم معرفہ کی تعریف کیجیے۔

٦. نیچے دیے گئے الفاظ کی ضد لکھیے:

مثلاً	رات	دن
	اصلی	
	نیک	
	نامور	
	اچھا	
	خیرخواہی	

۷. خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کیجیے: الفاظ آخر پر دیے ہوئے ہیں

شیخ نور الدینؒ .... سے ہی عبادت و .... کی طرف .... تھے۔

آپ کی .... ڈاڈسرہ .... میں اکبر دین کی........... زے دید کے ساتھ ہوئی۔

شادی، بچپن، ریاضت، مائل، بیٹی، ترال

سرگرم | وکالت | سیتہ گرہ | لیڈر | دستکاری

گاندھی جی

گاندھی جی کا اصلی نام موہن داس تھا۔ والد کا نام کرم چند تھا، اس لیے ان کا نام موہن داس کرم چند گاندھی پڑا۔ آپ گجرات کے گاؤں پور بندر میں پیدا ہوئے۔ لوگ آپ کو مہاتما گاندھی اور باپو کے نام سے بھی یاد کرتے ہیں۔

گاندھی جی نے ابتدائی تعلیم پور بندر میں ہی حاصل کی۔ بعد میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے لیے انگلستان چلے گئے۔ وہاں بیرسٹری پاس کی اور پھر واپس لوٹ کر یہاں وکالت کا پیشہ اختیار کیا۔ لیکن کچھ مدت کے بعد گاندھی جی جنوبی افریقہ گئے جہاں وہ ناانصافی اور ظلم کے خلاف ستیہ گرہ نامی پُر امن تحریک چلانے میں مصروف ہوئے۔ اس دوران انہیں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا لیکن انہوں نے ہمت نہ ہاری۔ انسان دوستی کی اسی جد وجہد کے لیے وہ مشہور ہوئے۔

جموں اینڈ کشمیر اسٹیٹ بورڈ آف اسکول ایجوکیشن

جنوبی افریقہ سے واپسی پر گاندھی جی ہندوستان کی سیاست میں سرگرم ہوئے ۔ انہوں نے انگریزوں کے خلاف آزادی کی تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ ۱۹۴۲ء میں ’’ہندوستان چھوڑ دو‘‘ تحریک شروع کی ۔عوام نے آزادی کے نعرے میں اُن کے ساتھ آواز ملا دی ۔ بالآخر ۱۹۴۷ء میں ہندوستان آزاد ہوا۔

گاندھی جی نے سادہ زندگی بسر کی ۔ وہ بہت بڑے انسان دوست لیڈر تھے۔ وہ فرقہ پرستی کے ناسور کے خلاف تھے ۔ ہندو مسلم سکھ عیسائی آپس میں ہیں بھائی بھائی اُن کی خاص تعلیم تھی ۔ انہوں نے رواداری اور بھائی چارے کو قائم رکھنا سکھایا۔ گاندھی جی رنگ و نسل ، ذات پات اور بھید بھاؤ کے سخت مخالف تھے ۔ اُن کا ماننا تھا کہ اگر گاؤں خوش حال ہوں گے تو ملک بھی خوش حال ہوگا ۔ اسی لیے انہوں نے گاؤں اور ملک کی ترقی کے لیے گھریلو دستکاریوں پر زور دیا۔ چرخے کو انہوں نے بڑا رواج دیا۔ وہ خود بھی چرخے پر سوت کاتتے تھے ۔

۱۹۴۸ء میں نتھو رام گوڑسے نے گاندھی جی کو اُس وقت گولی مار دی جب وہ عبادت کرنے کی تیاری کر رہے تھے ۔ اِس طرح ہمارا ملک ایک بڑے رہنما سے محروم ہوگیا۔

ا۔ پڑھیے سمجھیے :

سرگرم	:	پُر جوش
جدو جہد	:	کوشش
فرقہ پرستی	:	تنگ نظری، تعصب
رواداری	:	محبت، میل جول
بھائی چارا	:	دوستی
بھید بھاؤ	:	فرق
دستکاری	:	ہاتھ سے چیزیں بنانا
محروم ہونا	:	کھو دینا

۲. سوچیے اور بتائیے

i) گاندھی جی نے جنوبی افریقہ میں کس چیز کے خلاف آواز اُٹھائی ؟

ii) ستیہ گرہ کی تحریک کہاں سے شروع ہوئی ؟

iii) ۱۹۴۲ء میں گاندھی جی نے کون سی تحریک شروع کی؟

iv) گاندھی جی نے گھریلو دستکاری پر کیوں زور دیا؟

v) گاندھی جی کو لوگ اور کس نام سے یاد کرتے ہیں؟

۳. مثال دیکھ کر ہر ایک لفظ کا متضاد لکھیے :

مثال :	گورا	کالا
	سچا	
	محبت	
	مشکل	
	دشمن	

۴. جملے بنائیے :

عقیدت　　تشدّد　　جدو جہد　　رہنما

۵. 'ا' میں دیے گئے ادھورے جملوں کو 'ب' میں دیے گئے ادھورے جملوں سے ملا کر جملے مکمل کیجیے :

الف	ب
☆ گاندھی جی نے تحریک آزادی میں	تو ملک بھی خوش حال ہوگا
☆ ۱۹۴۲ء میں گاندھی جی نے	بھائی بھائی ہو
☆ وہ چاہتے تھے کہ ہندو، مسلم، سکھ، عیسائی	ایک نئی روح پھونک دی
☆ گاؤں خوش حال ہوں گے	ہندوستان چھوڑ دو تحریک شروع کی

٦. نیچے دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہوں کو پُر کیجیے

گُمپا　　مندر　　گردوارہ　　مسجد　　گرجا

مثال: مسلمانوں کی عبادت گاہ کو مسجد کہتے ہیں

ہندوؤں کی عبادت گاہ کو__________ کہتے ہیں

عیسائیوں کی عبادت گاہ کو__________ کہتے ہیں

بودھوں کی عبادت گاہ کو____________ کہتے ہیں

سکھوں کی عبادت گاہ کو_____________ کہتے ہیں

٧. گھریلو کام

اُستاد بچوں سے ''ہندو مسلم سکھ اتحاد'' کے موضوع پر پانچ پانچ جملے گھر سے لکھ کر لانے کی ہدایت کرے۔

٨.

خطاب، لقب، کنیت، تخلص اور عرف اسم علم کے اقسام ہیں۔ سبق پڑھ کر اس میں سے ایسے الفاظ نوٹ کریں جو اسم علم کے اقسام کے لیے مناسب ہوں۔

اعادہ، سبق : ۵، ۶، ۷، ۸

نوٹ : استاد بچوں سے مکالمہ کروانے کے علاوہ مختلف موضوعات یا رونما ہونے والے واقعات کے متعلق دس دس، جملے لکھوائیں

I. کیا آپ کو معلوم ہے:

- ☆ ماں باپ کا کہنا نہ ماننے کا کیا نتیجہ ہوتا ہے؟
- ☆ شیخ العالمؒ کے کلام کو کیا کہتے ہیں؟
- ☆ گاندھی جی نے گھریلو دستکاری پر کیوں زور دیا؟

II. کالم 'الف' کو کالم 'ب' کے ساتھ ملا کر بامعنی جملے بنائیے:

الف	ب
مٹی کا تیل	سڑک پر بچھایا جاتا ہے
گاؤں خوش حال ہوں گے	ایک نئی روح پھونک دی
تارکول	تو ملک بھی خوش حال ہوگا
گاندھی جی نے تحریک آزادی میں	زمین سے نکالا جاتا ہے

III. درج ذیل میں سے کسی ایک کے پانچ فائدے لکھیے:

مٹی کا تیل ۔ بھائی چارا ۔ جنگلات

پیدل | آمدورفت | چوراہا | خط | مطلب

راستہ چلنے کے قاعدے

بچو!

آیئے آج ہم سڑک پر آمدورفت کے کچھ قاعدے سیکھیں گے۔ اُستاد کی زبانی یہ سُن کر سبھی بچّے چُپ چاپ کان دھر کر سننے لگے۔ اُستاد نے نرم اور شیرین لہجے میں یوں کہنا شروع کیا:

دوستو! سڑکوں پر عام طور پر پیدل چلنے والوں اور گاڑیوں کی آمدورفت زیادہ ہوتی

ہے۔اس لیے حادثوں کا زیادہ اِمکان ہوتا ہے۔ اِن حادثات اوراُن کے نقصانات سے بچنے کی خاطر کچھ قاعدے مقرر ہیں ، جن پر عمل کرنا ضروری ہے ۔اگر ہم گاڑی چلا رہے ہیں تو بھیڑ کا خیال رکھ کر گاڑی کو آہستہ چلانا ہوگا ۔ہم گاڑی چلاتے ہوں یا پیدل چل رہے ہوں، ہمیشہ بائیں جانب رہ کر چلیں۔ سڑک پار کرنی ہو یا چوراہے پر مُڑنا ہو تو دائیں بائیں اچھی طرح دیکھ کر مُڑ یں ۔ چوراہوں پر تعینات ٹریفک پولیس کی ہدایات کی پابندی کریں ۔

چوراہوں پر جو سگنل لگے ہوتے ہیں اِن میں لال رنگ چلتی ہوئی گاڑیوں کو رُکنے ، پیلا رنگ ٹھہری ہوئی گاڑیوں کے لیے تیار رہنے اور ہرا رنگ دوبارہ چلنے کا اشارہ ہے ۔

کہیں کہیں سڑک پر سیاہ اور سفید خط کھینچے ہوئے ہوتے ہیں ۔ اِسے زیبرا کراسنگ کہتے ہیں۔ اس جگہ پر پیدل چلنے والوں کا سڑک پار کرنا مناسب ہے، لیکن سڑک پار کرتے ہوئے دائیں بائیں دیکھنا ضروری ہے ۔ایک ہی سڑک ہونے کی صورت میں سڑک کے بیچوں بیچ سفید لکیر کھینچی ہوئی ہوتی ہے ۔اس کا مطلب یہ ہے کہ بائیں طرف کی آدھی سڑک جانے والی گاڑیوں کے لیے جب کہ دائیں طرف کی آدھی سڑک آنے والی گاڑیوں کے لیے ہے ۔

سڑکوں کے کنارے نصب بورڈوں پر کچھ نشانات لگے ہوئے ہوتے ہیں ۔اُن کے مطلب اور معنی خوب یاد رکھیے گا:

	: یعنی سڑک آگے جا کر دائیں کو مُڑتی ہے
	: سڑک کے بائیں طرف مُڑنے کی علامت
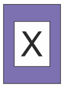	: آگے چوراہا ہے، گاڑی کی رفتار کم کریں
	: آگے راستہ ٹیڑھا ہے
	: سڑک آگے جا کر نا ہموار ہے
	: رفتار کم کیجیے آگے سکول ہے
	: آگے ریلوے پھاٹک ہے

ٹریفک کے ان اصولوں پر عمل کیا جائے تو حادثے بہت کم ہوں گے اور جان و مال دونوں محفوظ رہ سکتے ہیں۔ چاہے سڑکوں پر ٹریفک زیادہ ہی کیوں نہ ہو۔

ا. پڑھیے اور سمجھیے

آمد و رفت	:	آنا اور جانا
مقررہ	:	مقرر کیا ہوا۔ طے کیا ہوا
رہنمائی	:	راستہ دکھانا
عبور کرنا	:	پار کرنا

دی جموں وکشمیر سٹیٹ بورڈ آف سکول ایجوکیشن

خط : لکیر۔نشان (چٹھی کے معنی میں بھی استعمال ہوتا ہے)

اِمکان : ممکن ہونا، ہوسکنا

قاعدے : قانون۔ضابطے۔رسم۔دستور۔

محفوظ : صحیح سلامت۔حفاظت سے

۲. پڑھیے اور لکھیے

☆ راستہ چلنے کے قاعدوں کو اپنانے سے کیا فائدہ ہے؟

☆ زیبرا کراسنگ سے کیا مُراد ہے؟

☆ لال روشنی کا کیا مطلب ہے؟

۳. مندرجہ ذیل الفاظ سے جملے بنائیے

محفوظ ٹریفک رفتار نشان سڑک

۴. مثال دیکھ کر الفاظ ملائیے

مثال:	آگے	+	پیچھے	=	آگے پیچھے
	اُوپر	+	نیچے	=	
	اُدھر	+	اِدھر	=	
	دائیں	+	بائیں	=	
	جانے	+	مانے	=	

۵. نوٹ بُک پر لکھیے

فُٹ پاتھ	پگڈنڈی۔ پیدل چلنے والوں کے لیے راستہ	Foot Path
ٹریفک	گاڑیوں کا آنا جانا	Traffic
بورڈ	تختے۔ بڑی تختیاں	Board
زیبرا کراسنگ	سڑک پر سیاہ اور سفید خط	Zebra Crossing
سگنل	اِشارہ	Signal

۶. ....

☆ اپنے علاقے کی کسی خاص سڑک کا حال لکھیے

☆ گھر سے تصویر بنا کر لائیے جس میں ٹریفک نشانات کو دکھایا گیا ہو۔

۷. ضمیر

ضمیر وہ کلمہ ہے جو اسم کی جگہ پر استعمال کیا جاتا ہے۔

مثلاً: گائے ایک پالتو جانور ہے، اس کی چار ٹانگیں ہوتی ہے۔ یہ گھاس کھاتی ہے۔

اس کا دودھ میٹھا ہوتا ہے۔

اوپر کی مثال میں 'اس' اور 'یہ' ضمیر ہیں۔

مزید مثالیں لکھیے

۸. علامت پہچان کر نیچے دیے ہوئے الفاظ سے خالی جگہیں پُر کیجیے:

ریلوے پھاٹک　　اسکول　　ناہموار　　ٹیڑھا

چوراہا　　بائیں　　دائیں

: سڑک آگے جا کر..................کو مُڑتی ہے

: سڑک کے............طرف مُڑنے کی علامت

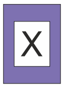

: آگے............ہے، گاڑی کی رفتار کم کریں

: آگے راستہ..................ہے

: سڑک آگے جا کر............ہے

: رفتار کم کیجیے آگے..................ہے

: آگے......................ہے

کڑی | جھجک | لَو لگانا | ملوٗل | مضطرب

بڑھے چلو

اُٹھو اُٹھو، اُٹھو اُٹھو کمر کسو، کمر کسو
سحر سے پہلے چل پڑو کڑی ہے راہ دوستو
تھکن کا نام بھی نہ لو
بڑھے چلو، بڑھے چلو
جھِجک نہ دل میں لاؤ تم بس اب قدم بڑھاؤ تم
ذرا نہ ڈگمگاؤ تم خدا سے لَو لگاؤ تم
ملول و مضطرب نہ ہو
بڑھے چلو، بڑھے چلو

دی جموں وکشمیر سٹیٹ بورڈ آف سکول ایجوکیشن

اُٹھا دیا قدم اگر تو ختم ہے بس اب سفر
ہے راہ صاف و بے خطر نہ کوئی خوف ہے نہ ڈر
چلو چلو چلو چلو
بڑھے چلو، بڑھے چلو

تمہارے ہم سفر جو تھے وہ منزلوں پہ جا لگے
سب آگے تم سے بڑھ گئے مگر ہو تم پڑے ہوئے
ذرا سمجھ سے کام لو
بڑھے چلو بڑھے چلو

ولوں میں ہے جو ولولہ تو ڈال دو گے زلزلہ
کہ ہے بلند حوصلہ وہ سامنے ہے مرحلہ
وہیں پہنچ کے سانس لو
بڑھے چلو، بڑھے چلو

۱۔ پڑھیے اور سمجھیے

کڑی	:	دُشوار، مشکل
جھِجک	:	خوف، ہچکچاہٹ
لَو لگانا	:	رجوع کرنا ، دھیان لگانا
ملوُل	:	اُداس، غمگین
مضطرب	:	اضطراب میں، بے قرار، بے چین
زلزلہ	:	بھونچال

۲۔ سوچیے اور بتائیے

☆ اس نظم میں سفر سے شاعر کی کیا مُراد ہے؟

☆ دل میں اگر ولولہ ہو تو آدمی کیا کرسکتا ہے؟

☆ سفر کو ختم کرنے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟

۳۔ نیچے دیے ہوئے مصرعوں میں جو جگہیں خالی چھوڑ دی گئیں ہیں انہیں نظم دیکھ کر پورا کیجیے:

☆ .... کا نام بھی نہ لو ۔

☆ .... نہ لاؤ دل میں تم ۔

دی جموں وکشمیر سٹیٹ بورڈ آف سکول ایجوکیشن

☆ وہ سامنے ہے ....

☆ .... سے کام لو

۴۔ ہر لفظ کے ساتھ ''ہم'' جوڑ کر نیا لفظ بنائے اور نئے لفظوں کے معانی لکھیے

مثال:

لاحقہ	لفظ	نیا لفظ	معنی
ہم	سفر	ہم سفر	ایک ساتھ سفر کرنے والا
ہم	قدم	ہم قدم	
ہم	راز	ہم راز	
ہم	سایہ		
ہم	وطن		
ہم	پیشہ		
ہم	جماعت		
ہم	نشیں		
ہم	شکل		

۵۔ نوٹ بُک پر لکھیے

ہر کام خدا کا نام لے کر شروع کرنا چاہیے۔ آدمی کو ڈرنا نہیں چاہیے۔ ہمت سے کام لے کر منزل ضرور ملتی ہے۔ مشکلیں آسان ہو جاتی ہیں۔ کام کرنے کے لیے ولولہ چاہیے۔ پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔

۶۔ یہ نظم یاد کیجیے اور نوٹ بُک میں لکھیے

۷. مارننگ اسمبلی میں اس نظم کو پڑھیے۔

داستان | موجد | غُبارہ | گیسولین | کل پُرزہ

ہوائی جہاز

بچو!

کیا آپ نے ہوائی جہاز دیکھا ہے۔ یہ ہوا میں پرندوں کی طرح اُڑتا ہے۔اس کی رفتار بہت تیز ہوتی ہے اور اسکے ذریعے لمبے لمبے سفر جلدی اور آسانی سے طے کیے جاتے ہیں۔ جنگل ہوں یا پہاڑ، یہ ہوائی جہاز کے راستے کی رکاوٹ نہیں بن سکتے۔ اِسے نہ سڑک چاہیے نہ پُل، یہ ہوا میں اُڑتا ہے۔ ہوا میں اُڑنے کے لیے اسے گیسولین ضروری قوت فراہم کرتا ہے۔

ہوائی جہاز بڑے کام کی چیز ہے۔ انسان اس سے طرح طرح کے کام لیتا ہے۔ جنگ ہو یا امن، ہوائی جہاز ہر وقت کام آتا ہے۔

ہوائی جہاز کیسے بنا؟ اسے کس نے ایجاد کیا؟ یہ ایک دلچسپ داستان ہے۔ ہوا میں اُڑنے کی کوشش سب سے پہلے فرانس کے رہنے والے دو بھائیوں نے کی۔ اُنہوں نے ایک غُبارا بنایا۔ اُس میں گرم ہوا بھردی اور اُسے ہوا میں اُڑانے کی کوشش کی۔ کافی کوششوں کے بعد غبارا آسمان کی طرف لپکنے لگا۔ لوگ یہ دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔

کچھ عرصہ بعد ایک اور فرانسیسی سائنسدان نے ایک دوسری طرح کا غبارا بنایا اور اس میں گیس بھردی۔ یہ پہلے غبارے سے زیادہ بہتر ثابت ہوا۔

وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ کچھ اور لوگوں نے بھی اس طرح کی کوششیں کیں۔ کئی قسم کے غبارے بنائے گئے۔ مگر یہ تمام غبارے زیادہ کارآمد ثابت نہیں ہوئے۔ کیونکہ ہوا انہیں

ایک طرف سے دوسری طرف دھکیلتی تھی۔ ان میں سمت بدلنے کا انتظام بھی نہ تھا۔

۱۸۹۰ء کے آس پاس ایک جرمن ماہر نے گلائیڈر بنایا اور اس میں اُڑان بھرنے کی کوشش کی۔ اس گلائیڈر میں کوئی انجن نہ تھا۔ اُس نے گلائیڈر کے لیے ایک انجن بنانے کی بھی کوشش کی۔ گو کہ وہ اس میں کامیاب نہ ہوسکا پھر بھی ہوائی جہاز بنانے کی جانب یہ ایک اہم قدم تھا۔

جہاز بنانے کے اس کام کو رائٹ برادرس نے آگے بڑھایا۔ رائٹ بردرس امریکہ کے رہنے والے دو بھائی تھے۔ ان میں ایک کا نام وِلبر رائٹ اور دوسرے کا اروِل رائٹ تھا۔ شروع میں وہ رنگ ساز تھے۔ پھر انھوں نے سائیکل بنانے کا ایک کارخانہ کھولا۔ دونوں بھائی مختلف قسم کے کل پُرزے بنانے میں ماہر تھے۔ دونوں کی خواہش تھی کہ وہ ہوا میں اُڑسکیں۔ ہوا میں اُڑنے کے لیے انہوں نے رات دن محنت کی۔ طرح طرح کے تجربے کیے۔ کافی تجربے کرنے کے بعد وہ گلائیڈر کے لیے انجن بنانے میں کامیاب ہوئے۔

۱۹۰۳ء میں وہ اس گلائیڈر کی مدد سے کچھ دیر کے لیے ہوا میں اُڑ سکے۔ یہ انسان کی پہلی کامیاب اُڑان تھی۔ ہوا میں اُڑنے والی یہ مشین کسی وجہ سے خراب ہوئی۔ رائٹ بردرس نے اسے ٹھیک کرنے کے لیے اَن تھک کوشش کی۔ اُنھوں نے دوسرا جہاز بنایا۔ کوششیں جاری رکھیں اور آخر کار وہ اپنے مقصد میں کامیاب ہوئے۔ اس طرح رائٹ برادرس کو ہوائی جہاز کا موجد کہا جا سکتا ہے۔ ان کی اس ایجاد کی بدولت دنیا کے اکثر ممالک ایک دوسرے سے جُڑ گئے۔ اب ہم مہینوں کا سفر گھنٹوں اور گھنٹوں کا سفر منٹوں میں طے کر سکتے ہیں۔ ہوائی جہاز سائنس کی دُنیا میں ایک تاریخی ایجاد ہے۔

۱. پڑھیے اور سمجھیے

طے کرنا	:	پورا کرنا
کام کی چیز	:	مُفید، کام آنے والی چیز
داستان	:	قصہ، کہانی
موجِّد	:	ایجاد کرنے والا، بنانے والا
گیسولین	:	پٹرول کی ایک قسم جو ہوائی جہاز میں ایندھن کے طور پر استعمال ہوتی ہے
کارآمد	:	مُفید، کام آنے والا

کَل پُرزہ : مشین کا پُرزہ

سمت : طرف، رُخ

۲۔ سوچیے اور بتائیے

☆ ہوائی جہاز کو کس نے ایجاد کیا؟

☆ ہوائی جہاز کے کیا کیا فائدے ہیں؟

☆ گلائیڈر کسے کہتے ہیں؟

۳. ان الفاظ کو جُملوں میں استعمال کیجیے

پُل، رفتار، حادثہ، آسمان، ہوا

۴. (ا) کے ہر جملے کا دوسرا حصہ (ب) میں تلاش کر کے جملے مکمل کیجیے

(ا)	(ب)
ہوا میں اُڑنے کی کوشش سب سے پہلے	کَل پُرزے بنانے میں ماہر تھے
وقت گزرنے کے ساتھ اور لوگوں نے بھی	کے لیے انجن بنانے میں کامیاب ہوئے
دونوں بھائی مختلف قسم کے	اسی طرح کی کوششیں کیں۔
کافی تجربے کرنے کے بعد وہ گلائیڈر	فرانس کے رہنے والے دو بھائیوں نے کی

۵۔ خالی جگہیں پُر کیجیے

خواہش	خواہشیں	بُنیاد	بُنیادیں
کوشش	....	یاد	....
روش	....	دیوار	دیواریں
گنجائش	....	تلوار	....
سازش	....	قطار	....

۶۔ لکھیے

☆ ہاتھی چنگھاڑتا ہے۔
☆ شیر دھاڑتا ہے۔
☆ گھوڑا ہنہناتا ہے۔
☆ کتا بھونکتا ہے۔

۷۔ درجِ ذیل جملوں میں سے اسم نکرہ اور اسم معرفہ تلاش کر کے نوٹ بک پر لکھیے

دنیا کا ایک ملک سعودی عرب ہے جہاں جانے کے لیے ہوائی جہاز کا استعمال کیا جاتا ہے۔ مکہ اور مدینہ سعودی عرب کے دو شہر ہیں۔ مدینۂ منوّرہ میں حضرت محمدؐ کی آخری آرامگاہ ہے۔ مکۂ معظّمہ میں مسجدِ کعبہ ہے۔ مکہ کے چاروں طرف چھوٹی چھوٹی پہاڑیاں ہیں۔